

## 69670-نماز تراویح میں مصحف پھرٹ کے تلاوت کرنا

سوال

نماز تراویح کے دوران قرآن مجید کھول کر تلاوت کرنے کا حکم

پسندیدہ جواب

نماز میں قرآن مجید سے دیکھ کر تلاوت کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے، کیونکہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا غلام رمضان المبارک میں قرآن مجید سے دیکھ کر انکی امامت کرواتا تھا، امام بخاری (1/245) نے اس واقعہ کو معلن ذکر کیا ہے۔

ابن وہب رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"ابن شاہب رحمہ اللہ کہنا ہے کہ : ہمارے بہترین ساتھی رمضان میں قرآن مجید سے دیکھ کر پڑھا کرتے تھے "الدلونة" (1/224)"

امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اگر کوئی قرآن مجید سے دیکھ کر قراءت کرے تو اسکی نماز باطل نہیں ہوگی، چاہے اسے قرآن مجید یاد ہو یا نہ یاد ہو، بلکہ ایسے شخص کلیئے دیکھ کر تلاوت کرنا واجب ہو گا جسے سورہ فاتحہ یاد نہیں ہے، اس کلیئے اگر اسے باوقات صفات تبدیل کرنے پڑیں تو اس سے بھی نماز باطل نہیں ہوگی۔۔۔ یہ ہمارا [شاہنی] مالک، ابو یوسف، محمد، اور امام احمد کا موقف ہے "انتہی مختصر األجمیع" (4/27)"

صحنون [امام مالک رحمہ اللہ کے شاگرد] کہتے ہیں :

"امام مالک کہتے تھے : رمضان اور نظری عبادات میں لوگوں کی قرآن مجید سے دیکھ کر امامت کروانے میں کوئی حرج نہیں ہے"

اور امام امالک کے شاگرد ابن قاسم مزید وضاحت کرتے ہوئے کہتے ہیں :

"امام مالک فرائض میں ایسے کرنے کو مکروہ سمجھتے تھے "الدلونة" (1/224)"

تناہم کسی اعتراض کرنے والے کا یہ کہنا کہ قرآن مجید کو نماز میں اٹھانا، اور صفات تبدیل کرنا ضروری ہے، کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ثابت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کی امامت کرواتے ہوئے اپنی نواسی امامہ کو اٹھایا ہوا تھا، اس واقعہ کو بخاری (494) اور مسلم (543) نے نقل کیا ہے، اور یہ بات عیاں ہے کہ قرآن مجید کو نماز میں اٹھانا بھی کو نماز میں اٹھانے سے گراں نہیں ہے۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ کا فتویٰ اس عمل کے جواز میں پہلے بیان ہو چکا ہے، جو کہ سوال نمبر : (1255) کے جواب میں موجود ہے۔

واللہ اعلم۔